

درس ۱۱

نماز کے باقی واجبات

سجدہ:

پیشانی کو خداوند متعال کی بارگاہ میں خضوع کی نیت سے مخصوص شکل میں زمین پر رکھنا۔

انسان پر واجب ہے ایک رکعت میں دو سجدے، بجالائے۔

نماز گزار پر واجب ہے کہ سجدہ کی حالت میں پیشانی کے علاوہ دونوں ہاتھ کی ہتھیلیاں، دونوں زانو، پیر کے انگوٹھے زمین پر رکھے اور سجدے میں پیشانی سے مراد احتیاط واجب کی بنا پر پیشانی کے بیچ کا حصہ ہے۔

اگر ایک ہی رکعت میں دو سجدے زیادہ یا کم کر دے تو نماز باطل ہے۔

لیکن اگر جان بوجھ کر ایک سجدہ چھوڑے تو نماز باطل ہے۔

اگر ایک سجدہ بھولے سے چھوٹ جائے تو نماز باطل نہیں ہے بلکہ سجدہ کی قضا انجام دے اور سجدہ سھو کرے۔

نماز گزار پر واجب ہے سجدے میں ذکر کہے اور بہتر ہے کہ اختیاری حالت میں سجدے میں تین مرتبہ "سُبْحَانَ

اللَّهِ" یا ایک مرتبہ "سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى وَبِحَمْدِهِ"

نماز گزار کی پیشانی کی جگہ زانوؤں اور انگلیوں کی جگہ سے چار ملی ہوئی انگلیوں سے زیادہ اونچی یا نیچی نہ ہو۔

سجدے کے وقت پیشانی کو زمین پر جیسے خاک، پتھر، ریت، اور بالو اور ایسی چیزیں جو کھانے پینے میں استعمال نہ ہوتی

ہوں اور زمین سے اگتی ہوں جیسے لکڑی، درختوں کے پتے، پر رکھے۔

تشہد:

لازم ہے کہ انسان تمام واجب اور مستحب نمازوں کی دوسری رکعت اور نماز مغرب کی تیسری رکعت اور ظہر، عصر اور عشا کی چوتھی رکعت میں دوسرے سجدے کے بعد بیٹھے اور بدن کے سکون کی حالت میں تشہد پڑھے یعنی کہے:

"أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَالِ مُحَمَّدٍ"۔

سلام:

واجب ہے نماز گزار تمام نمازوں کی آخری رکعت میں تشہد کے بعد سلام پڑھے۔

سلام تین عبارات پر مشتمل ہے:

۱۔ "السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ"

۲۔ "السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ"

۳۔ "السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ"

اگر نماز کا سلام پڑھنا بھول جائے اور اُس وقت یاد آئے کہ ابھی نماز کی شکل ختم نہ ہوئی ہو تو لازم ہے کہ سلام پڑھے، تو اس کی نماز صحیح ہے۔

ترتیب:

یعنی تمام نماز کے افعال کو ایک کے بعد دوسرے کو انجام دینا۔

اگر نماز گزار کسی رکن کو بھول جائے اور اس کے بعد کی چیز جو رکن نہیں ہے بجالائے مثلاً دو سجدہ کرنے سے پہلے تشہد پڑھے لازم ہے کہ رکن کو بجالائے اور جو بعد کی چیز غلطی سے پہلے انجام دی ہے دوبارہ انجام دے۔

اگر انسان ایسی چیز جو رکن نہیں ہے بھول جائے اور اس کے بعد کارکن بجلائے مثلاً سورہ حمد کو بھول جائے اور رکوع میں چلا جائے تو اس کی نماز صحیح ہے وہ اسے جاری رکھے۔

اگر کسی ایسی چیز جو رکن نہیں ہے بھول جائے اور اس کے بعد کی چیز جو رکن نہیں ہے بجلائے مثلاً حمد کو بھول جائے اور سورہ پڑھے تو لازم ہے جو بھول گیا ہے اسے بجلائے اور اس کے بعد جو چیز غلطی سے پڑھ لی تھی دوبارہ پڑھے۔

موالات:

لازم ہے انسان نماز کو موالات سے پڑھے یعنی نماز کے افعال کو جیسے رکوع، سجد اور تشهد کو پے درپے بجلائے اور جو چیزیں نماز میں پڑھے معمول کے مطابق یکے بعد دیگرے پڑھے اور اگر ان کے درمیان اتنا فاصلہ دے کہ یہ نہ کہا جاسکے کہ وہ نماز پڑھ رہا ہے تو اس کی نماز باطل ہے۔

وہ مقامات جہاں انسان نماز توڑ سکتا ہے:

(۱) مال کی حفاظت کے لئے

(۲) جان کی حفاظت کے لئے

(۳) قرض دینے والا اپنے قرض کا مطالبہ کرے۔

(۴) نماز کے دوران معلوم ہو جائے کہ مسجد نجس ہے۔

• اگر وقت تنگ ہے تو پہلے نماز مکمل کرے۔

• اگر وقت وسیع ہے اور بغیر نماز توڑے پاک کرنا ممکن ہے تو ایسا ہی کرے۔

• اگر وقت وسیع ہے اور نماز کے بعد مسجد کو پاک کرنا ممکن ہے تو جائز ہے نماز کو توڑ کر مسجد پاک کرے۔

- اگر وقت وسیع ہے اور نماز کے بعد مسجد کو پاک کرنا ممکن نہیں ہے تو ضروری ہے نماز کو توڑ کر مسجد پاک کرے۔